آج کی سوچ

میں نے بہت سوچا کہ میں کون سی سوچ کے بارے میں سوچوں۔ جب سوچا تو ہر سوچ ہی سوچنے پر مجبور کرنے لگی۔ ہر سوچ نے کہا کہ "***پہلے مجھ پر غور کرو***"۔

تب میں نے اپنی ہر سوچ کو سنبھالا، اپنے دل کے آئینے کو صاف کیا، اور خود کو اپنے ہی سامنے کھڑا کر کے محاسبۂ نفس شروع کیا۔

میں نے خود سے پوچھا...

- کیا میں اللہ تعالیٰ کی نظر میں ایک اچھی بندی ہوں؟
- کیا میں اُن خوش نصیب لوگوں میں شامل ہوں جن سے اللہ محبت کرتا ہے؟
- کیا میری زندگی قرآن و سنت کے بتائے ہوئے راستے پر گامزن ہے؟
- کیا میں اپنے والدین کے لیے صدقۂ جاریہ بن سکوں گی؟
- اور کیا میری اولاد میرے دنیا سے چلے جانے کے بعد میرے لیے صدقۂ جاریہ بنے گی؟

جب یہ سوال دل کی گہرائیوں میں اترے تو سوچ کے نئے دروازے کھلنے لگے۔

الحمدللہ! اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنی بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے۔ صحت، مال، ایک محبت کرنے والا شوہر، نیک اولاد اور بے شمار ایسی نعمتیں جن کا شمار بھی ممکن نہیں۔ ان سب پر جتنا بھی **شکر ادا کروں**، وہ کم ہے۔

میں اپنے رب سے یہی دعا کرتی ہوں کہ وہ **ان نعمتوں کے ساتھ آنے والی ہر آزمائش میں** مجھے صبر کرنے والوں، شکر ادا کرنے والوں اور اپنی رضا پر راضی رہنے والوں میں شامل رکھے۔

پھر میری نگاہ **اپنے رشتوں** کی طرف گئی۔

میں نے خود سے پوچھا کہ کیا میں اپنے **والدین کے ساتھ حسنِ سلوک** کا حق ادا کر رہی ہوں؟ کیا میرے دل میں اپنے **بہن بھائیوں اور تمام رشتہ داروں** کے لیے اخلاص، محبت اور عزت موجود ہے؟ کیا میں **اپنی اولاد** کی ایسی تربیت کر رہی ہوں جو انہیں **دنیا اور آخرت دونوں میں کامیاب** بنا سکے؟

دل نے جواب دیا کہ محبت تو ہے... ***مگر ابھی بہت سا سفر باقی ہے***۔

مجھے اپنے **والدین کی خدمت** میں مزید اضافہ کرنا ہے، کیونکہ شاید انہی کے قدموں میں میری جنت لکھی ہو۔ ایسے اعمال کرنے ہیں جو اُن کے لیے بھی باعثِ اجر ہوں اور میرے لیے بھی **صدقۂ جاریہ بن جائیں**۔

مجھے اپنے **دل کو ماضی کی ہر تلخ یاد، ہر گلے اور ہر شکوے سے پاک** کرنا ہے، تاکہ ہر رشتہ صرف خلوص، محبت اور **اللہ کی رضا** کے لیے قائم رہے۔

صدقہ تو میں اپنی استطاعت کے مطابق کرتی رہتی ہوں، چاہے وہ کتنا ہی معمولی کیوں نہ ہو، مگر اب اپنی اولاد کے ہاتھوں سے بھی یہ نیکی کروانی ہے، تاکہ دینے کی خوشی اور **اللہ کی راہ میں خرچ کرنے** کی محبت اُن کے دلوں میں بھی ہمیشہ کے لیے بس جائے۔

میں چاہتی ہوں کہ **میری تربیت** صرف نصیحتوں تک محدود نہ رہے بلکہ میرے کردار، میرے اخلاق اور میرے اعمال میری اولاد کے لیے بہترین سبق بن جائیں، تاکہ وہ میرے بعد بھی نیکیوں کا وہ سلسلہ جاری رکھیں جو میرے **نامۂ اعمال** کو روشن کرتا رہے۔

اسی لیے آج میں نے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے اپنے دل سے **ہر اُس شخص کو معاف کر دیا ہے جس نے کبھی مجھے دکھ پہنچایا**۔ کیونکہ میں چاہتی ہوں کہ جب میں اپنے رب کے حضور حاضر ہوں تو میرا دل کسی کینے، نفرت یا شکایت کے بوجھ سے آزاد ہو۔

میں نے **نیت کر لی** ہے کہ اب **میرا ہر عمل صرف اللہ تعالیٰ کی رضا** کے لیے ہوگا، اور میری ہر کوشش قرآن و سنت کی روشنی میں اپنی زندگی گزارنے کی ہوگی۔

اسی مقصد کے لیے مجھے **قرآن سے اپنا تعلق مضبوط** کرنا ہے، کیونکہ یہی وہ نور ہے جو دلوں کو زندہ کرتا ہے، راستوں کو روشن کرتا ہے اور انسان کو اپنے رب سے قریب کر دیتا ہے۔ یہ کورس، ان شاء اللہ، اسی مبارک سفر کا پہلا قدم ہے۔

اب میری کوشش ہوگی کہ میری ذات سے کسی کو کوئی تکلیف نہ پہنچے، بلکہ جہاں بھی جاؤں وہاں **آسانی، محبت، سکون اور خیر کا سبب بنوں**۔

میں **ایسے اعمال کرنا چاہتی ہوں** جو کسی کے آنسو پونچھ دیں، کسی کی مشکل آسان کر دیں، کسی کے دل میں امید جگا دیں، اور کسی کی زندگی میں خوشیوں کا ذریعہ بن جائیں۔

میں **ایسے صدقات کرنا چاہتی ہوں** جو میرے دنیا سے رخصت ہونے کے بعد بھی جاری رہیں، اور میں **ایسی نیکیاں چھوڑ جانا چاہتی ہوں** کہ لوگ میرے ذکر کے بغیر بھی اپنی دعاؤں میں مجھے یاد رکھیں۔

اور میری سب سے بڑی **دعا یہی ہے کہ میری عبادت ایسی ہو جائے** جسے میرا رب قبول فرما لے، میرے گناہوں کو اپنی بے پایاں رحمت سے معاف فرما دے، مجھ سے راضی ہو جائے، اور جب میرا وقتِ رخصت آئے تو میرا خاتمہ ایمان، تقویٰ، اپنی رضا اور جنت الفردوس کی بشارت کے ساتھ فرمائے۔

آمین یا رب العالمین۔